

ماڈیول 5



# رابطہ کاری اور رابطہ کاری کا نظم و نسق

تشدید سے متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کے لیے بنیادی سہولیات کا پیکچ

پیکچ کے بنیادی مندرجات اور سہولیات کے معیار کے لیے رہنمایا صول







ماڈیول 5

رابطہ کاری اور

رابطہ کاری کا نظم و نسق

## بنیادی سہولیات کا یہ پیشج پانچ ماڈیلوں پر مشتمل ہے:

ماڈیلوں 5 رابط کاری اور رابطہ کاری کا نظم و نتیجہ	ماڈیلوں 4 سماجی بنیادی سہولیات	ماڈیلوں 3 نظام انصاف اور پوپ لیس	ماڈیلوں 2 صحت	ماڈیلوں 1 جاائزہ اور تعارف
<b>باب 1</b> رابطہ کاری اور رابطہ کاری کے نظم و نتیجہ کے ضروری اتدامات کا تعارف 1.1 تعارف 1.2 مقاصد اور دائرہ کار 1.3 اصطلاحات 1.4 رابطہ کاری اور نظم و نتیجہ کی اہمیت 1.5 رابطہ کاری پر مبنی جوابی اقدام کے عمومی احرازا	<b>باب 1</b> سماجی بنیادی سہولیات کا تعارف 1.1 تعارف 1.2 مقاصد اور دائرہ کار 1.3 اصطلاحات	<b>باب 1</b> نظام انصاف اور پوپ لیس کی بنیادی سہولیات کا تعارف 1.1 تعارف 1.2 مقاصد اور دائرہ کار 1.3 اصطلاحات	<b>باب 1</b> صحت کی بنیادی سہولیات کا تعارف 1.1 تعارف 1.2 مقاصد اور دائرہ کار 1.3 اصطلاحات	<b>باب 1</b> بنیادی سہولیات کے پیشج کا تعارف 1.1 سیاق و سبق 1.2 مقاصد اور دائرہ کار 1.3 اصطلاحات
<b>باب 2</b> بنیادی سہولیات کے پیشج کا فریم ورک / ڈھانچہ 2.1 فریم ورک کا خلاصہ 2.2 سماجی بنیادی سہولیات کے فریم ورک کی نمایاں خصوصیات	<b>باب 2</b> بنیادی سہولیات کے پیشج کا فریم ورک / ڈھانچہ 2.1 فریم ورک کا خلاصہ 2.2 نظام انصاف اور پوپ لیس کی بنیادی سہولیات کے فریم ورک کی نمایاں خصوصیات	<b>باب 2</b> بنیادی سہولیات کے پیشج کا فریم ورک / ڈھانچہ 2.1 فریم ورک کا خلاصہ 2.2 صحت کی بنیادی سہولیات کے فریم ورک کی نمایاں خصوصیات	<b>باب 2</b> بنیادی اصول، بنیادی خصوصیات اور مندرجات 2.1 اصول 2.2 بنیادی معیاری سہولیات کی عمومی خصوصیات 2.3 بنیادی مندرجات	<b>باب 2</b> رہنمای اصول، بنیادی خصوصیات اور مندرجات 2.1 اصول 2.2 بنیادی معیاری سہولیات کی عمومی خصوصیات 2.3 بنیادی مندرجات
<b>باب 3</b> رابطہ کاری اور رابطہ کاری کے نظم و نتیجہ کے ضروری اتدامات کے رہنمای اصول	<b>باب 3</b> سماجی بنیادی سہولیات کے رہنمای اصول	<b>باب 3</b> نظام انصاف اور پوپ لیس کی بنیادی سہولیات کے رہنمای اصول	<b>باب 3</b> صحت کی بنیادی سہولیات کے رہنمای اصول	<b>باب 3</b> پیشج کا طریقہ استعمال 3.1 بنیادی سہولیات کے رہنمای اصولوں کا فریم ورک / ڈھانچہ
<b>باب 4</b> معاون تحقیقاتی، اشاعتی مواد و حوالہ جات	<b>باب 4</b> معاون تحقیقاتی، اشاعتی مواد و حوالہ جات	<b>باب 4</b> معاون تحقیقاتی، اشاعتی مواد و حوالہ جات	<b>باب 4</b> معاون تحقیقاتی، اشاعتی مواد و حوالہ جات	<b>باب 4</b> معاون تحقیقاتی، اشاعتی مواد و حوالہ جات

## اظہار تشرک / انتساب

اس پیکچ اور رہنماء صولوں کی تیاری میں مندرجہ بالا افراد اور اداروں نے اہم کردار ادا کیا:

دنیا بھر میں تشدد کا سامنا کرنے والی خواتین اور خواتین کے حقوق کی تنظیموں کی / کے سرگرم کارکنان کی کاؤشیں، حوصلہ اور استقامت قابل تحسین ہے جنہوں نے تشدد کے تجربات کو بیان کیا اور اس سلسلے کے تدارک، متاثرین کی معاونت اور بعد از تشدد سہولیات کی فراہمی کے لیے آواز اٹھائی۔ خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمه کے لیے قانونی و پالیسی اصطلاحات، بجاوہ و معاونت کے پروگراموں کی صورت میں حکومتی اقدامات بھی قابل تعریف ہیں۔

آشریلیا اور پیئن کی حکومتوں نے تشدد سے متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کے لیے اقوام متحده کے مشترکہ پروگرام برائے بنیادی سہولیات کے لیے مالی معاونت فراہم کی۔ مختلف شعبوں میں کام کرنے والے ماہرین، محققین اور حکومتی نمائندوں نے خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمه اور سہولیات کی فراہمی کے پروگرام پر تمام عالمی تکنیکی مشاورتوں میں حصہ لیا۔

اقوام متحده نے خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمے پر کردار ادا کرنے کے لیے پروگراموں کی تیاری اور اقدامات کے پختہ عزم کا اعادہ کیا ہے۔ ان رہنماء صولوں کی تیاری اور ضروری تقاضوں کے مطابق ڈھالنے کے لیے تکنیکی معاونت دینے والے اقوام متحده کے ذیلی اداروں نے اپنی کاؤشوں اور سائنسیک معلومات کے ذریعے اس بات کو یقینی بنایا کہ تشدد سے متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات میں بہتری کا سلسلہ جاری رہے۔

اس سلسلہ میں ہم ان ذیلی اداروں کے نمائندگان اور اگنی آراء اور مواد پر ان کے شکر گزار ہیں۔ جن میں یو۔ این۔ ویکن کی تابعیہ فرح اور ریٹ گرو نین، یو۔ این۔ این۔ پی۔ اے۔ کی اپلاڈیوی اور لوئس سورا، ڈبلیو۔ اچ۔ او کی کلاؤگار شیاموری نیو ایونی ایمن، یو۔ این۔ ڈی۔ پی کی سوکی ہیورز، کمی پالمر اور چارلس چاؤدھیل اور یو۔ این۔ او۔ ڈی۔ سی کی کلاؤگیاہر ونی اور وین فیفر شامل ہیں۔

اس پیکچ کے سلسلے میں وضع کیے گئے تمام رہنماء صولوں کی تیاری اور انہیں حتیٰ شکل دینے میں مشیر ان پروفیسر جین کوزیول مکلین، محترمہ سارہ لوئیس جانسن اور جناب وارڈ ایوریٹ رائٹ ہارٹ نے مددی جن کے بھی ہم شکر گزار ہیں۔



# فہرست مضمایں

## باب 1

6	رابطہ کاری اور رابطہ کاری کے نظم و نتیجے کے ضروری اقدامات کا تعارف	
6	تعارف	1.1
6	مقاصد اور دائرہ کار	1.2
7	اصطلاحات	1.3
8	رابطہ کاری اور نظم و نتیجے کی اہمیت	1.4
10	رابطہ کاری پر مبنی جوابی اقدام کے عمومی اجزاء	1.5

## باب 2

11	بنیادی سہولیات کے پیشجگانہ فریم ورک /ڈھانچہ	
11	فریم ورک کا خلاصہ	2.1

## باب 3

13	رابطہ کاری اور رابطہ کاری کے نظم و نتیجے کے ضروری اقدامات کے رہنماءصول	
13	قومی سطح پر بنیادی سہولیات کی رابطہ کاری اور رابطہ کاری کے نظم و نتیجے کے رہنماءصول	3.1

## باب 4

20	معاون تحقیقاتی، اشاعری مواد و حوالہ جات	
----	---	--

## باب 1:

# رابطہ کاری اور رابطہ کاری کے نظم و نسق کے ضروری اقدامات کا تعارف

1.1

## تعارف

رابطہ کاری اور رابطہ کاری کے نظم و نسق کے سلسلے میں ضروری اقدامات کے ان رہنماء اصولوں کو ”ماڈیول 1: جائزہ اور تعارف“ کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے جس میں وہ اصول، مشترک خصوصیات اور بنیادی عناصر بیان کیے گئے ہیں جو تمام بنیادی سہولیات پر لا گو ہوتے ہیں۔ وسیع تر رہنمائی کے لیے اس ماڈیول کو صحت کی بنیادی سہولیات (ماڈیول 2)، پولیس اور نظام انصاف کی بنیادی سہولیات (ماڈیول 3) اور سماجی بنیادی سہولیات (ماڈیول 4) کے ہمراہ پڑھا جائے۔

**رابطہ کاری اور رابطہ کاری کا نظم و نسق / کو آرڈینیشن کی گورنمنٹ**  
 تشدد کی صورت میں جوابی اقدام کرتے وقت شورہ کے ہاتھوں تشدد اور غیر غیر مرد کے ہاتھوں تشدد سے متاثرہ اور اس کا مقابلہ کرنے والی خواتین اور لڑکیوں کو مزید نقصان سے محفوظ رکھنے کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ ایک باہم مربوط کثیر شعبہ جاتی سوچ کے تحت جوابی اقدام کیا جائے جس میں مختلف ادارے حصہ لیں۔ سُسٹم اگر رابطہ کاری کے تحت کام کریں تو تشدد کے جواب میں بہتر اثر دکھائے ہیں اور الگ تھلک حیثیت میں کام کرنے والے اداروں کی نسبت ان کی کارکردگی کہیں بہتر ہو جاتی ہے۔ بنیادی سہولیات کی رابطہ کاری اور رابطہ کاری کے نظم و نسق کے ان رہنماء اصولوں کا مقصد رابطہ کاری پر بنی سوچ کے ثمرات یقینی بنانا ہے۔

رابطہ کاری اور رابطہ کاری کے نظم و نسق کے سلسلے میں ضروری اقدامات کے ان رہنماء اصولوں کا مقصد بنیادی سہولیات کے لیے رہنماء اصول مہیا کرنا ہے جن کے تحت باشاطر اور غیر رسمی دونوں طریقوں سے مل کر کام کرتے ہوئے وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام خواتین اور لڑکیوں (اور جہاں ضرورت ہو ان کے بچوں) کے لیے خواتین اور بچوں کو مرکزی حیثیت دینے والے جامع جوابی اقدامات کیے جائیں۔ ان رہنماء اصولوں کی تیاری میں پست سے درمیانی آمدی والے مختلف حالات کے حامل ممالک کو پیش نظر کھاگلیا ہے۔ زیادہ آمدی والے ممالک میں بھی انہیں لا گو کیا جاسکتا ہے۔

یہ رہنماء اصول بنیادی سہولیات کے پیکچ، کا حصہ ہیں جس کا مقصد صفتی تشدد کا شکار ہونے والی خواتین اور لڑکیوں کو ضروری حد تک معیاری اور باہم مربوط کثیر شعبہ جاتی بنیادی سہولیات تک بہتر سائی فراہم کرنا ہے۔

بنیادی سہولیات کا پیکچ تشدد کا شکار خواتین اور لڑکیوں کے لیے رابطہ کاری پر مبنی کثیر شعبہ جاتی جوابی اقدامات کے اہم اجزا کو اجاگر کرتا ہے اور اس میں صحت کی بنیادی سہولیات، نظام انصاف اور پولیس کی بنیادی سہولیات اور سماجی بنیادی سہولیات کے علاوہ رابطہ کاری اور نظم و نسق کے نظاموں کے لیے رہنماء اصول شامل ہیں۔

1.2

## مقاصد اور دائرہ کار

دیں اور متاثرہ اور مقابلہ کرنے والوں کے سامنے اور ایک دوسرے کے سامنے جواب دہ ہوں۔

اس پیکچ کے دائرہ کار میں قومی اور مقامی سطح پر کی رابطہ کاری اور رابطہ کاری کا نظم و نسق شامل ہے۔ بعض ممالک میں رابطہ کاری اور رابطہ کاری کے نظم و نسق کا کام حکومت کی درمیانی سطحیوں پر بھی کیا جاتا ہے لیکن وضاحت اور موافقت کے نظرے نظر

ان رہنماء اصولوں کا مقصد ممالک کو ان سرگرمیوں میں مدد دینا ہے جن کے تحت وہ ہر طرح کے حالات اور صورت حال میں تشدد سے متاثرہ اور اس کا مقابلہ کرنے والی تمام خواتین اور لڑکیوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرتے ہیں۔<sup>1</sup> یہ رہنماء اصول اس بات کو یقینی بنانے کے لیے وضع کیے گئے ہیں کہ تمام شعبوں کی بنیادی سہولیات رابطہ کاری پر مبنی ہوں، وہ جامع انداز میں جوابی اقدام کریں، وہ خواتین اور بچوں کو مرکزی حیثیت

<sup>1</sup> عناصر، معیارات اور رہنماء اصول انسانی فلاحی سرگرمیوں کے ماحول پر لا گو نہیں ہوتے جس کے لیے بالکل مختلف باقاعدوں کو پیش نظر کھا جاتا ہے۔

## اصطلاحات

رابطہ کاری کا نظم و نسق (Governance of Coordination) (دواہم اجزاء پر مشتمل ہے۔ پہلا جزو خواتین اور لڑکیوں پر تشدد کے خاتمے یا اس پر جوابی اقدام کے لیے بنیادی سہولیات کی رابطہ کاری پر عملدر آمد اور اس میں معاونت کے لیے درکار قوانین اور پالیسیوں کی تشکیل ہے۔ دوسرا جزو متعلقہ فریقوں سے جوابی کی کارروائی ہے کہ آیا نہیں نے خواتین اور لڑکیوں پر تشدد کے باہم مربوط جوابی اقدام کے خواتین سے اپنی ذمہ داریوں کو پورا کیا۔ اس کے علاوہ دوسرے جزو میں باہم مربوط جوابی اقدامات کی جاری بنیاد پر گرفتاری اور جانچ پر کھبھی کی جاتی ہے۔ نظم و نسق کا کام قومی اور مقامی دونوں سطحوں پر انجام دیا جاتا ہے۔

شوہر کے ہاتھوں تشدد (Intimate Partner Violence) (دیباہر میں خواتین پر ہونے والے تشدد کی سب سے عام شکل ہے۔ اور اس میں کئی طرح کے جنسی، نفسیاتی اور جسمانی جری افعال شامل ہیں جو سماقہ یا موجودہ شوہر بالغ اور نو عمر خواتین کے خلاف ان کی رضا مندی کے بغیر انجام دے۔ جسمانی تشدد میں کسی خاتون کو نقصان پہنچانے یا زخمی کرنے کے لیے جسمانی طاقت، قوت یا تھیمار کا دامتہ استعمال شامل ہے۔ جنسی تشدد میں ناروا جنسی رابطہ، کسی خاتون کی رضا مندی کے بغیر اس کے ساتھ جنسی فعل، اور کسی ایسی خاتون سے جنسی افعال کی کوشش کرنا یا انجام دینا شامل ہیں جو بیمار، معدنور یا داؤ میں ہو یا لکھل یا دیگر نئیشے اور شے کے زیر اثر ہو۔ نفسیاتی تشدد میں کسی خاتون کو اپنے اختیار میں رکھنا یا الگ تھلگ کر دینا، اور اس کی تھیک کرنا یا شرمسار کرنا شامل ہیں۔ معافی تشدد میں کسی خاتون کو بنیادی وسائل تک رسائی اور اختیار سے محروم کرنا شامل ہے۔<sup>3</sup>

جوابی اقدام کی کثیر شعبہ جاتی ٹیمیں (Multi-Disciplinary Response Teams) متعلقہ فریقوں کے وہ گروپ ہیں جو کسی کمیونٹی میں خواتین اور لڑکیوں پر تشدد کے جواب میں باہم مربوط انداز میں کام کرنے کے معابرے کر چکے ہوں۔ یہ ٹیمیں انفرادی معاملات میں موثر جوابی اقدام ٹینی بنا نے پر توجہ مرکوز کرتی ہیں اور پالیسی سازی میں بھی اپنا کردار ادا کر سکتی ہیں۔

سے بیہاں صرف قومی اور مقامی سطحوں کی بات کی گئی ہے۔ ان رہنماء صولوں کا مخور خواتین اور لڑکیوں پر تشدد اور انہیں مزید نقصان سے تحفظ دینے کے خواتین سے مختلف اداروں کی شمولیت پر مبنی باہم مربوط طریقہ کاریقینی بناتا ہے۔ اگرچہ ان رہنماء صولوں کا اطلاق خواتین پر تشدد کی دیگر اقسام پر بھی ہو سکتا ہے لیکن بنیادی طور پر یہ شوہر کے ہاتھوں تشدد اور غیر مرد کے ہاتھوں جنی تشدد کا شکار ہونے والی خواتین اور

رابطہ کاری (Coordination) (خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد پر جوابی اقدام کا مرکزی عضر ہے۔ یہ ان میں لا قوامی معیارات کا تقاضا ہے جو اس پر جوابی اقدام بنانے کے لیے وضع کیے گئے ہیں کہ خواتین اور لڑکیوں پر تشدد کا جواب جامع، کثیر شعبہ جاتی، باہم مربوط، منظم اور پائیدار ہو۔ یہ قوانین اور پالیسیوں کے تحت چلنے والا عمل ہے۔ اس میں مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی ٹیموں اور عملہ کے علاوہ تمام متعلقہ شعبوں کے ادارے مل کر قوانین، پالیسیوں، پروٹوکولز، معاهدوں پر عملدر آمد کے لیے کوششیں کرتے ہیں اور خواتین اور لڑکیوں پر تشدد کی روک تھام اور جوابی اقدام کے لیے ابلاغ اور اشتراک عمل کرتے ہیں۔ رابطہ کاری قومی سطح پر اس تشدد سے نمٹنے میں اپنا کردار ادا کرنے والی وزارتوں، مقامی سطح پر بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے مقامی اداروں اور متعلقہ فریقوں کے درمیان جبکہ بعض ممالک میں قومی اور مقامی سطحوں کے درمیان حکومت کی درمیانی سطح پر ہوتی ہے۔ مختلف سطح کی حکومتوں کے درمیان بھی رابطہ کاری ہوتی ہے۔

مرکزی عناصر (Core Elements) (بنیادی سہولیات کے وہ اجزائیں جو کسی بھی سیاق و سبق میں کام آتے ہیں اور بنیادی سہولیات کی موثر کارکردگی کو ٹینی بناتے ہیں۔

بنیادی سہولیات (Essential Services) (خفatan صحت، سماجی بنیادی سہولیات، نظام انصاف اور پولیس کے شعبوں کی طرف سے فراہم کی جانے والی بنیادی بنیادی سہولیات شامل ہیں۔ ان بنیادی سہولیات کی بدولت کم سے کم اتنا ضرور ہونا چاہیے کہ صرفی تشدد کا شکار بننے والی کسی خاتون یا نو عرب پنچی کو اس کے حقوق، تحفظ اور فلاح ضرور ملیں۔

صفی تشدد (Gender Based Violence) (مراد کسی خاتون پر اس لیے کیا جانے والا تشدد ہے کہ وہ خاتون ہے یا جو خواتین کو غیر مناسب انداز میں متاثر کرے۔<sup>2</sup>

<sup>3</sup> سیکرٹری ہرzel اقوام متحدہ کی اسٹڈی، بھطا بن مذکورہ بالا نوٹ 1، یہاں 111-112۔

<sup>2</sup> یہ ایڈی اے ڈبلیو، عمومی سفارش نمبر 19، یہاں 6۔

متعلقہ فریقوں(Stakeholders) میں تمام حکومتی اور رسول سوسائٹی تینظیمیں اور ادارے شامل ہیں جو حکومت اور رسول سوسائٹی کی تمام سطحیوں پر خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد پر جوابی اقدام میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ اہم متعلقہ فریقوں میں متاثرہ اور مقابلہ کرنے والی خواتین اور ان کے نمائندے، سماجی بنیادی سہولیات، شعبہ حفاظان صحت، قانونی معاونت فراہم کرنے والے، پولیس، استغاثہ، جگہ، تحفظ اطفال کے ادارے، شعبہ تعلیم اور دیگر شامل ہیں۔

متاثرہ مقابلہ کرنے والوں(Victim/ Survivor) سے مراد وہ خواتین اور نوجوانیں ہیں جو صنفی تشدد کا شکار ہو چکی ہوں یا ہمہ ایسی ہوں جو قانونی کارروائی ہو یا ان خواتین اور لڑکیوں کی طرف سے بنیادی سہولیات کے حصول کی کوشش، دونوں کے لیے استعمال ہونے والی اصطلاح کو ظاہر کرتی ہے۔<sup>5</sup>

خواتین پر تشدد(Violence against Women) سے مراد "صنفی تشدد" کا کوئی بھی فعل جس کے نتیجے میں خواتین کو جسمانی، جنسی یا نفسیاتی نقصان یا تکلیف پہنچ یا پہنچنے کا خدشہ ہو جس میں ایسے کسی فعل کی دھمکی دینا، جرأت آیا ممن مانے انداز میں آزادی سے محروم کرنا شامل ہے چاہے یہ بھی طور پر ہو یا سر عام"۔<sup>6</sup>

غیر مرد کے ہاتھوں جنسی تشدد (Non-Partner Sexual Violence) سے مراد "شوہر کے علاوہ دیگر کسی رشتہ دار، دوست، واقف کار، ہمسایہ، ساتھ کام کرنے والے فرد یا جنسی کے ہاتھوں تشدد ہے"۔<sup>4</sup> اس میں خواتین اور لڑکیوں پر ان کے کسی جانشے والے کی طرف سے ان کی خواہش کے بر عکس تو اتر سے کوئی جنسی فعل کرنے پر مجبور کرنا، جنسی ہراسیت اور تشدد شامل ہیں جو عوامی مقامات، اسکول میں، کام کی جگہ پر یا محلے یا کاؤنٹر وغیرہ میں ہو سکتا ہے۔

معیار کے بارے میں رہنمای اصول (Quality Guidelines) بنیادی سہولیات کے مرکزی عناصر کی فراہمی اور عملدرآمد میں مدد ہیتے ہیں جن کی روشنی میں اس بات کو تینی بنیادیجا تاتا ہے کہ یہ موثر ہوں اور اس قدر معیاری ہوں کہ خواتین اور لڑکیوں کی ضرورتوں کو پورا کریں۔ معیار کے بارے میں رہنمای اصول یہ بھی بتاتے ہیں کہ انسانی حقوق پر مبنی ثقافتی تقاضوں سے ہم آہنگ اور خواتین کو با اختیار بنانے والی سوچ پر مبنی بنیادی سہولیات کس طرح فراہم کی جائیں گی۔ یہ مبنی الاقوامی معیارات پر مبنی ہیں اور انہیں تقویت بھی دیتے ہیں اور صنفی تشدد پر جوابی اقدام کے تسلیم شدہ بہترین مروجہ طریقوں کی عکاسی کرتے ہیں۔

#### 1.4

## رابطہ کاری اور نظم و نسق کی اہمیت

متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کو فائدہ پہنچتا ہے، ان اداروں کو فائدہ پہنچتا ہے جو خواتین پر تشدد کی صورت میں جوابی اقدام کرتے ہیں اور ان کی کمیونٹی کو فائدہ پہنچتا ہے۔

متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین اور لڑکیوں کے نقطہ نظر سے دیکھیں تو رابطہ کاری پر مبنی جوابی اقدام کے نتیجے میں انہیں بہتر تحفظ ملتا ہے، کیونکہ یہ انہیں کسی بھی مداخلت اور ادارہ جاتی اقدام میں مرکزی حیثیت دیتا ہے۔ رابطہ کاری پر مبنی جوابی اقدام کی بدولت متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کو عمدہ مہارتوں کے حامل بال علم ہمارین تک رسائی ملتی ہے جو صرف اسی مقدمہ کے لیے مخصوص، معاون ماحول میں انہیں معلومات فراہم کرتے ہیں۔ رابطہ کاری پر مبنی جوابی اقدام کی بدولت متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کی مختلف ضروریات کی نشاندہی ہو سکتی ہے جنہیں مشترکہ مقام پر بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ریفریل نیٹ ورکس کے ذریعے پورا کیا جاسکتا ہے۔ اداروں کے درمیان معلومات کے تبادلے سے متاثرہ اور مقابلہ کرنے والوں کو بار بار اپنی کہانی نہیں سنانا پڑتی اور یوں انہیں دوبارہ صدمہ پہنچنے کا خطہ کم ہو جاتا ہے۔ گہد اشت کے رابطہ کاری پر مبنی ماذن لز کی بدولت متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کی نفسیاتی، جنسی صحت اور صحت کی

رابطہ کاری پر مبنی جوابی اقدام اس لیے اہم ہے کہ یہ متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کو تشدد سے محفوظ رکھنے اور محروم کی احتساب کرنے میں الگ تھلگ حیثیت میں کام کرنے والے معاشرے کے مختلف شعبوں کی نسبت زیادہ موثر رہتا ہے۔ رابطہ کاری کی پالیسیوں اور مروجہ طریقوں میں بہتری آتے۔

رابطہ کاری پر مبنی جوابی اقدام اس لیے اہم ہے کہ یہ متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کو تشدد سے محفوظ رکھنے اور محروم کی احتساب کرنے میں الگ تھلگ حیثیت میں کام کرنے والے معاشرے کے مختلف شعبوں کی نسبت زیادہ موثر رہتا ہے۔ رابطہ کاری کی

"مقابلہ کرنے والی" کی اصطلاح میں مسئلہ یہ ہے کہ یہ اس خاتون پر ہونے والے ظلم کا احساس پیدا نہیں کرتی جو تشدد جیسے جرم کا نشانہ بنی۔ المذاہن رہنمای اصول میں "متاثرہ مقابلہ کرنے والوں" کی اصطلاح استعمال کی گئی ہے۔

<sup>6</sup> اقوام متحدہ، 1993ء، خواتین پر ہر طرح کے تشدد کے خاتمه کا اعلامیہ۔ اقوام متحدہ، جینیوا، آرٹیکل 1

<sup>4</sup> ایضاً، پیرا گراف 128

<sup>5</sup> مکرری جری جری اقوام متحدہ کی اسنٹری، بہ طابق مذکورہ مالانوٹ 1، میں متاثرہ (victim) اور مقابلہ کرنے والی (survivor) خاتون کی اصطلاحات پر جاری بحث کا ذکر کیا گیا ہے۔ بعض طفقوں کا کہنا ہے کہ "متاثرہ" کی اصطلاح سے گیرنے کیا جائے کیونکہ اس سے مجہول کردار اور کمزوری کا تاثر اہم تر ہے اور یہ کسی خاتون کی بہت اور مقابلہ کرنے کی صلاحیت کو تسلیم نہیں کرتی۔ دوسرے کلتبہ فلکر کے نزدیک

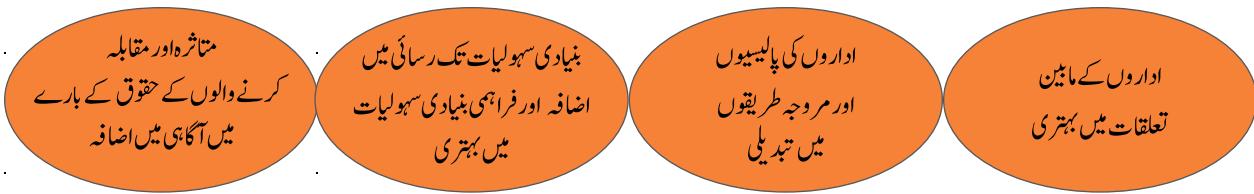
رابطہ کاری کا نتیجہ پروگراموں کے بہتر اثرات اور پہنچ کی صورت میں برآمد ہوتا ہے، مالی اور انسانی وسائل کی شرکت سے اخراجات کم رہتے ہیں اور دہری کوششیں نہیں ہوتیں۔ رابطہ کاری کی بدولت وسائل، عمل پر مبنی علم، جدت اور تحقیق میں شرکت کے موقع پیدا ہوتے ہیں۔

کمیونٹیز کے نقطہ نظر سے دیکھیں تو رابطہ کاری سے انہیں واضح، موافق اور یکساں پیغام ملتا ہے کہ خواتین پر تشدد کو سنبھال گئی سے لیا جا رہا ہے، یعنی ایک طرف متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کو تحفظ اور معاونت مل رہی ہے اور دوسرا جانب مجرموں کو باز رکھنے اور سزا دینے پر کام چاری ہے۔ رابطہ کاری کے نتیجے میں متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کی مدد میں بنیادی سہولیات کی دستیابی کے حوالے سے کمیونٹی کی آگاہی بہتر ہوتی ہے اور اسے یہ پیغام ملتا ہے کہ خواتین پر تشدد کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ رابطہ کاری اپنی بات کرنے کے زیادہ موقع فرماہم کرتی ہے۔ خواتین کو تشدد کے حوالے سے اپنے تحریرات کے بارے میں اور کمیونٹی کے لوگوں، بیشول مردوں اور لڑکوں کو ان اثرات کے بارے میں بات کرنے کے موقع جو خواتین پر تشدد کی وجہ سے ان پر اور ان کے اہل خانہ پر مرتب ہوتے ہیں۔ خواتین پر تشدد کو انسانی حقوق اور برابری سے متعلق مسئلے کے طور پر لیا جائے تو کمیونٹی کی شرکت پر مبنی حکمت عملیاں سماجی انصاف کے دیگر مسائل پر کام کرنے والوں کے ساتھ اشتراک عمل کے موقع پیدا کرتی ہیں۔

دیگر ضروریات ایک کلی سوچ کے تحت پوری کرنے کا امکان بہتر ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں، مالی و سماجی خود مختاری سے متعلق خواتین کے حقوق، جو مستقبل میں بدسلوکی کے خطرے کو کم کر سکتے ہیں اور ایسا ہونے کی صورت میں ان کی وہاں سے فرار کی صلاحیت بہتر بنا سکتے ہیں، کو بھی خواتین اور لڑکیوں پر تشدد کے رابطہ کاری پر مبنی جوابی اقدامات میں ضم کیا جاسکتا ہے۔

رابطہ کاری پر مبنی جوابی اقدام سے خواتین پر تشدد کی صورت میں جوابی اقدام کرنے والے اداروں کو بھی فائدہ پہنچتا ہے اور اس کی بدولت وہ زیادہ موثر بن سکتے ہیں۔ کم سے کم معیارات کی پاسداری سے پارٹنر ادارے زیادہ موافق جوابی اقدامات کر سکتے ہیں۔ فرانچیز اور ذمہ داریاں واضح طور پر طے شدہ ہوتی ہیں اس لیے ہر شعبہ اپنی مہارت کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کو بہتر سے بہتر بناسکتا ہے اور ہر پیشہ و رانہ ماہر کے کام کو دیگر اداروں اور ماہرین کی سرگرمیوں سے تقسیت ملتی ہے۔ دیگر شعبوں کے ساتھ رابطہ کاری سے مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لیے فوجداری نظام انصاف کی صلاحیت میں بہتری آتی ہے۔ مشترک پر ٹوکرے اداروں کے درمیان واضح اور شفاف ابلاغ اور احتساب کے نظاموں کو لیٹھی بناتے ہیں۔ رابطہ کاری کی بدولت متاثرہ مقابلہ کرنے والوں، مجرموں اور کمیونٹی کو واضح پیغامات ملتے ہیں اور جوابی اقدامات ان کے تقاضوں کے مطابق ہوتے ہیں۔ مشترک اعداد و شمار کے نظام افرادی کیس میں جنہیں مدد دے سکتے ہیں مثلاً جاری بنیاد پر خطرات کے تجزیہ کے نتائج مناسب جوابی اقدام کو لیٹھی بناتے ہیں اور پروگرام کی نگرانی اور جائز پر کھ کے لیے معلومات کے منع کا کام دے سکتے ہیں۔

## رابطہ کاری پر مبنی جوابی اقدام کے عمومی اجزاء



شعبوں اور اداروں کے درمیان شرائط کو اکثر درج ذیل کا مجموعہ کام کرتا ہے	رابطہ کاری پر مبنی جوابی اقدامات میں عام طور پر درج ذیل کا مجموعہ کام کرتا ہے
<ul style="list-style-type: none"> <li>• باقاعدگی سے دو بدو ملاظاً قائم</li> <li>• سرگرمیوں اور اقدامات کی مشترکہ منصوبہ بندی</li> <li>• پارٹنر تنظیموں، شعبوں کے عملہ کی مشترکہ تربیت</li> <li>• مقابله کرنے والی خواتین اور مجرموں کے بارے میں معلومات کا تبادلہ جس میں پر دہداری کے احترام اور یقین تحفظ کو ملحوظ خاطر لکھا جاتا ہے</li> <li>• مقدمے کی پیشافت اور نتائج کی مکرانی اور اچھے اور ناقص طریقوں کی نشاندہی کے لیے جاری بنیاد پر اعداد و شمار کا حصول</li> </ul>	<ul style="list-style-type: none"> <li>• اداروں کے درمیان کثیر شعبہ جاتی اشتراک عمل کا فریم ورک</li> <li>• پیشافت کی مکرانی اور پالیسی تخلیل کے لیے رابطہ کاری کمیٹی یا باؤڈی</li> <li>• مجرموں سے منسلخ، ان پر کام کرنے اور انہیں سزا دینے کے نظام</li> <li>• متناسقین کے لیے بنیادی سہولیات مثلاً سخت، رہائش اور وکالت میں معاونت، جس میں تحفظ کی دیوانی کارروائیوں کو فوجداری نظام انصاف کی کارروائی میں ختم کرنے بھی شامل ہے</li> </ul>
<p style="color: #d9534f; font-weight: bold;">رابطہ کاری کی ذمہ دار باؤڈی کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ:</p> <ul style="list-style-type: none"> <li>• وہ ایک خود مختار یا تخصصی ادارہ ہو جس کا کام اہم شعبوں کی رابطہ کاری ہو</li> <li>• وہ مختلف اداروں کا تحدید کے جوابی اقدام کے اجلاس باقاعدگی سے منعقد کیے جائیں، اسے کو نسل، کمیٹی یا ماہسک فورس کا نام بھی دیا جاتا ہے</li> <li>• وہ علی سطح کا ادارہ ہو جس میں وزر اور یا ہم اداروں کے سربراہان شامل ہوں</li> </ul>	<p style="color: #d9534f; font-weight: bold;">رابطہ کاری پر مبنی کثیر شعبہ جاتی جوابی اقدامات کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ:</p> <ul style="list-style-type: none"> <li>• ہر طرح کے متعلقہ فریق فعال طریقے سے حصہ لیں</li> <li>• خواتین پر تشدد کے جوابی اقدام کے لیے انتہائی موثر طریقے پر اتفاق کیا جائے</li> <li>• اداروں کے ماہین اشتراک عمل، ابلاغ اور معلومات کا تبادلہ کیا جائے</li> </ul>

## باب 2:

# بنیادی سہولیات کے پیکچ کافریم ورک / ڈھانچہ

2.1

## فریم ورک کا خلاصہ

- بنیادی سہولیات جو شور کے ہاتھوں تشدید اور یا غیر مرد کے ہاتھوں تشدید کا شکار ہونے والی خواتین، لڑکیوں یا بچوں کے انسانی حقوق، تحفظ اور فلاح کو تیقینی بنانے کے لیے کم سے کم مطلوبہ بنیادی سہولیات ہیں۔
- اصول جو تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی میں بنیاد کا کام دیتے ہیں۔
- مشترکہ خصوصیات جو ہر طرح کی ان سرگرمیوں اور طریقوں کو بیان کرتی ہیں جو تمام شعبوں میں مشترک ہیں اور جو بنیادی سہولیات کی موثر کارگزاری اور فراہمی میں مدد دیتی ہیں۔

### بنیادی سہولیات کا پیکچ: فریم ورک کا خلاصہ

حقوق پر مبنی سوچ	صنfi مساوات اور خواتین کی با اختیار حیثیت کا فروغ	شافت اور عمر کے تقاضوں سے ہم آہنگ اور موزوں	محکم
متاثرہ مقابله کرنے والوں کو مرکزی حیثیت دینے والی سوچ	تحفظ، اوپلین ترجیح	مجرم کا احتساب	

دستیابی	رسائی	ضرورت کے مطابق ڈھانلنے کی صلاحیت	موزوں نیت
بصیرت	تحفظ کی ترجیحی حیثیت	معلومات کی بنیاد پر رضامندی اور رازداری	اعداو شمار جمع کرنے کی کارروائی اور معلومات کا عمدہ نظم و نسق
بصیرت	موثر ابلاغ	اعدادو شمار جمع کرنے کی کارروائی اور معلومات کا عمدہ نظم و نسق	ریفاریل اور رابطہ کاری کے ذریعے دیگر شعبوں اور اداروں کے ساتھ روابط

سامجی بینادی سہولیات	نظام انصاف اور پولیس	صحت
<p>(1) بحرانی صور تحال سے متعلق معلومات          (2) بحرانی صور تحال میں مشورہ ورہنمائی          (3) ہیلپ لائنز          (4) محفوظ رہائش          (5) مادی و مالی امداد          (6) شناختی دستاویزات کی تیاری، والگزاری، تبدیلی          (7) قانونی اور حقوقی سے متعلق معلومات، مشورہ اور نمائندگی بشرط مخلوط قانونی نظام          (8) نفسیاتی و سماجی معاونت اور مشورہ ورہنمائی          (9) خواتین کو مرکزی حیثیت دینے والی معاونت۔          (10) تشدد سے متاثرہ بچے کی صورت میں پھوٹ کی بینادی سہولیات          (11) کمیونٹی کے لیے معلومات، مشورہ و آکاہی اور کمیونٹی سے رابطہ و رسائی          (12) معاشری آزادی، بحافی اور خود محنتاری میں معاونت</p>	<p>1) روک تھام          2) ابتدائی رابطہ          (3) تجزیہ و تحقیقات          (4) قبل از ساعت کارروائی          (5) ساعت کی کارروائی          (6) مجرم کا اعتساب اور ازالہ جات          (7) بعد از ساعت کارروائی          (8) تحفظ اور حفاظت          (9) امداد و معاونت          (10) ابلاغ و معلومات          (11) شعبہ انصاف کی رابطہ کاری</p>	<p>1) شہر کے ہاتھوں تشدد کا مقابلہ کرنے والوں کی نشاندہی          (2) ابتدائی معاونت          (3) زخمیوں وغیرہ کی دیکھ بھال اور ابتدائی علاج معالجہ          (4) جنسی تشدد کا معائنہ اور علاج معالجہ          (5) ذہنی صحت کا تجزیہ          (6) دستاویزات کی تیاری (میڈیکول گل)</p>

### رابطہ کاری اور رابطہ کاری کا نظم و نتیجہ کو آرڈینیشن اور کو آرڈینیشن کی گورننس

مقامی سطح پر: ضروری اقدامات	قوی سطح پر: ضروری اقدامات
<p>1) مقامی سطح پر رابطہ کاری اور رابطہ کاری کے نظم و نتیجے کے لیے باقاعدہ اداروں کا قیام          (2) رابطہ کاری اور رابطہ کاری کے نظم و نتیجے پر عملدرآمد</p>	<p>1) قانون و پالیسی سازی          (2) وسائل کی تخصیص و تقسیم          (3) مقامی سطح پر ہام مربوط جو بولی اقدامات کے لیے مردجہ طریقہ کار          (4) رابطہ کاری پر مبنی جو بولی اقدامات کے لیے سب کی شمولیت پر مبنی طریقے          (5) خواتین اور لاکریوں پر تشدد کے خلاف رابطہ کاری پر مبنی جو بولی اقدامات کے حوالے سے پالیسی سازوں اور دیگر فیصلہ سازوں کی استعداد میں بہتری کے لیے معاونت          (6) قوی اور مقامی سطح پر رابطہ کاری کی تکمیل اور جائز پر کم</p>

وسائل اور سرمایہ	نظم و نتیجے کی غرافي و اعتساب	جامع قانون سازی اور قانونی فریم ورک	مہم بہبودی
غرفانی اور جائز پر کم	صنfi تقاضوں سے ہم آہنگ پالیسیاں اور مر طریقے	ترتیبیت اور افرادی قوت کی تشكیل	

## رابطہ کاری اور رابطہ کاری کے نظم و نسق کے ضروری اقدامات کے رہنماء صول

قوی سطح پر وزارتوں کے درمیان اقدامات جو خواتین اور لڑکیوں پر تشدد کے ازالے میں کردار ادا کرتی ہیں  
مقامی سطح پر مقامی سطح کے متعلقہ فریقوں کے درمیان اقدامات

رابطہ کاری اور رابطہ کاری کے نظم و نسق کے سلسلے میں ضروری اقدامات کے رہنماء اصول دو سطحوں پر مشتمل ہیں:

3.1

### قوی سطح پر بنیادی سہولیات کی رابطہ کاری اور رابطہ کاری کے نظم و نسق کے رہنماء صول

#### ضروری اقدامات: 1. قانون سازی اور پالیسی سازی

بہترین مروجہ طریقوں اور بین الاقوامی معیارات و اقدار پر مبنی قوانین اور پالیسیاں ان باضابطہ اور غیر رسی کارروائیوں کی رہنمائی میں ناگزیر کردار ادا کرتے ہیں جو رابطہ کاری اور رابطہ کاری کے نظم و نسق میں بنیاد کا کام دینے ہیں۔ ان میں رابطہ کاری کے برادرست تجربہ سے حاصل ہونے والے شواہد اور تجربات سے بھی معلومات حاصل کرنی چاہئیں۔

مرکزی عناصر	رہنماء صول
1.1 قوانین اور پالیسیاں جو خواتین اور لڑکیوں پر تشدد کا ازالہ کریں	<ul style="list-style-type: none"> <li>یقینی بنائیں کہ تمام قوانین اور پالیسیاں صنفی برابری اور عدم امتیاز کی کمل سمجھ بوجھ پر مبنی ہوں۔</li> <li>یقینی بنائیں کہ خواتین پر تشدد کے جوابی اقدامات متأثرہ کو مرکزی حیثیت دینے والی سوچ اور انسانی حقوق کے حوالے سے متأثرہ کے تحفظ اور مجرم کے اعتساب کے معیارات پر مبنی ہوں۔</li> <li>خواتین پر ہر طرح کے تشدد کا ازالہ کرنے کے ساتھ ساتھ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ جوابی اقدامات تشدد کی متعلقہ نوعیت کے مطابق ہوں۔</li> <li>قانون سازی اور پالیسی سازی میں سب کی شمولیت پر مبنی سوچ اپنانے کے لیے متأثرہ مقابلہ کرنے والوں، این جی اور متأثرہ مقابلہ کرنے والوں اور جرم میں کام کرنے والے دیگر حلقوں کی آراء اور معلومات ان میں شامل کی جائیں۔</li> <li>حکومتی ادارے، تنظیمیں اور دیگر ڈھانچے تشكیل دینے جائیں اور انہیں مستحق بنایا جائے جو خواتین پر تشدد کے جوابی اقدام میں اپنا کردار ادا کریں۔</li> <li>قوی اور ملکی سطح کی رابطہ کاری کی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والے تجربہ کو قوی پالیسی سازی میں شامل کیا جائے۔</li> </ul>
1.2 قوی اور ملکی سطح پر بنیادی سہولیات کی رابطہ کاری کے لیے قانونی و پالیسی فریم ورک وضع کیے جائیں جس میں خواتین پر تشدد کے بارے میں عام معلومات کو شامل کیا جائے اور جسے ملکی ضروریات کے مطابق ڈھالا جاسکے۔	<ul style="list-style-type: none"> <li>بہترین مروجہ طریقوں کی بنیاد پر رابطہ کاری کے لیے قانونی و پالیسی فریم ورک وضع کیے جائیں جس میں خواتین پر تشدد کے بارے میں عام معلومات کو شامل کیا جائے اور جسے ملکی ضروریات کے مطابق ڈھالا جاسکے۔</li> <li>بنیادی سہولیات کی رابطہ کاری کے طے شدہ نظاموں اور بجٹ تخصیص کے لیے قوی عملی منصوبے وضع کیے جائیں اور میاں کی تازہ کاری کی جائے۔</li> <li>خواتین پر تشدد کے ازالے سے متعلق اداروں کے درمیان تعاون ضروری قرار دیا جائے۔</li> <li>انفرادی اداروں بہمی خواتین کی تنظیموں کی رابطہ کاری سے متعلق ذمہ داریوں کا تعین کیا جائے۔</li> </ul>

- اداروں کے درمیان معلومات کے مناسب تبادلہ کو ضروری قرار دیا جائے جس میں مجرم کے اختساب اور متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کے معاملے میں رازداری کو ترجیحی حیثیت دی جائے۔
- مالی و سائل کی فراہمی کے لیے ذمہ داریاں طے کر دی جائیں۔
- رابطہ کاری کرنے والے اداروں کے درمیان انفرادی معاملات کی لازمی روپرینگ کو منوع قرار دے دیا جائے اسے ان معاملات کے جہاں فوری خطرہ ہو، متاثرین میں بچ شاہل ہوں یا کوئی خصوصی خطرات درپیش ہوں۔<sup>1</sup>
- متاثرہ اور مقابلہ کرنے والوں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے پولیس اور انصاف کی بنیادی سہولیات، سماجی بنیادی سہولیات اور حفاظان صحت کی بنیادی سہولیات کی خاطر خواہ دستیابی ضروری قرار دی جائے۔<sup>7</sup>

### ضروری اقدامات: 2. وسائل کی تقسیم اور تخصیص

رابطہ کاری اور نظم و نسق کی رابطہ کاری کے لیے مناسب وسائل کی فراہمی ضروری ہے تاکہ یقینی بنایا جاسکے کہ ان کے پاس تکمیلی مہارت، سسٹمز اور طریقہ ہائے کار موجود ہوں اور وہ اپنے مطلوبہ فرائض اور امور کی انجام دہی کے لیے باختیار ہوں۔

مرکزی عناصر	رہنماءصول
2.1	<ul style="list-style-type: none"> <li>• قومی سطح پر پالیسی سازی کی رابطہ کاری کے لیے مناسب مالی معاونت، عملہ، مہارتیں اور تکمیلی معاونت فرائم کی جائے۔</li> <li>• بنیادی سہولیات کی فراہمی، رابطہ کاری اور فنڈرز کی فراہمی کے علاوہ قوانین اور پالیسیوں پر موثر عملدرآمد کے لیے قومی سطح پر خاطر خواہ وسائل مہیا کیے جائیں۔</li> <li>• این جی اوز اور سول سو سائی کو فنڈرز اور وسائل کی فراہمی میں ترجیحی حیثیت دی جائے تاکہ وہ بنیادی سہولیات کی فراہمی اور رابطہ کاری میں اپنا تاکہانہ کردار ادا کر سکیں۔</li> <li>• رابطہ کاری کے نظاموں کی نگرانی اور ان کی افادیت کے علاوہ رابطہ کاری پر بنیادی سہولیات کی فراہمی کے نتائج کے تعین پر تحقیق کے لیے فنڈرز فرائم کیے جائیں۔</li> <li>• رابطہ کاری بنیادی سہولیات کی لاغت کے تجھیں تیار کرنے کے لیے رہنماءصول مہیا کیے جائیں۔</li> <li>• فنڈرز کی بروقت فرائم کی تیار کرنے کے لیے نظام و صبح کیے جائیں۔</li> <li>• بجٹ مختص کرنے کی کارروائی میں وسیع بیانے پر مشتمل اور شفافیت یقینی بنائی جائے۔</li> <li>• اختساب کے فروغ کے لیے وسائل کے تصرف پر نظر رکھی جائے۔</li> <li>• جہاں بنیادی وسائل ابھی موجود نہ ہوں، وسائل کو فعلی بنانے کے انتظامات کیے جائیں۔</li> </ul>
2.2	<ul style="list-style-type: none"> <li>• بنیادی سہولیات فرائم کرنے والے تمام اداروں میں خواتین اور لاڑکیوں پر تشدد کے اسباب و اثرات کے بارے میں عمومی سمجھ بوجھ کو فروغ دیا جائے۔</li> <li>• خواتین اور لاڑکیوں پر تشدد کے مسائل کو تمام متعلقہ پالیسی شعبوں میں ضم کیا جائے اور حقوق نسوان کے لیے مخصوص سرکاری شعبے میں ادارے قائم کیے جائیں اور انہیں ملکیت بنایا جائے۔</li> <li>• پالیسی سازی اور عملدرآمد کی سطح پر موثر رابطہ کاری میں درپیش رکاوٹوں کی نشاندہی کی جائے اور ان کا ازالہ کیا جائے۔</li> <li>• عوام میں شعور و آگاہی پیدا کرنے کے پیغامات کو ہم آہنگ بنایا جائے۔</li> </ul>

### ضروری اقدامات: 3. مقامی سطح پر رابطہ کاری کے قیام کے لیے معیارات کا تعین

ٹے شدہ معیارات ایسے نظام اور طریقہ ہائے کار و ضلع کرنے میں معاون کردار ادا کرتے ہیں جن سے رابطہ کاری پر بنی جو ابی اقدامات کے اختساب میں مدد ملتی ہے۔ ان کی بدولت واضح ہو جاتا ہے کہ رابطہ کاری پر بنی سسٹمز اور رابطہ کاری پر بنی سرگرمیوں حصہ لینے والے متعلقہ فریقوں سے کیا تو قعات رکھی جائیں۔

<sup>7</sup> دیکھیں عالی ادارہ صحت، خواتین پر شہر کے ہاتھوں تشدد پر جوانی اقدام، ڈبلیوائیج اے کے ٹیئی اور پالیسی رہنماءصول، صفحہ 40۔

[http://apps.who.int/iris/bitstream/10665/85240/1/9789241548595\\_eng.pdf](http://apps.who.int/iris/bitstream/10665/85240/1/9789241548595_eng.pdf)

مرکزی عناصر	رہنماءصول
3.1 مقامی سطح پر رابطہ کاری پر مبنی جوابی اقدام کے معیارات	<ul style="list-style-type: none"> <li>• شریک اداروں کے درمیان خواتین اور لاڑکیوں پر تشدد کے حوالے سے عمومی سمجھ بوجھ پر اتفاق کیا جائے۔</li> <li>• بنیادی مقاصد پر اتفاق: متاثرہ کا تحفظ، مجرم کا اعتساب، ادارے کا اعتساب۔</li> <li>• اس کارروائی کے لیڈر اور میاصل اطلاع دہنہ کی حیثیت سے متاثرہ، مقابلہ کرنے والوں اور ان کے نمائندوں کا کردار جس سے ان کے لیے کوئی خطہ دپیدانہ ہو۔</li> <li>• اس بات پر اتفاق کہ تشدد کے ازالے کی ذمہ داری متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین اور نو عمر بچیاں پر نہیں بلکہ ریاست اداروں پر عائد ہوتی ہے۔</li> <li>• مقامی رابطہ کاری کے باضابطہ پر وٹو کونزہ مفہومیت کی یادداشتلوں کی بنیادی شرائط جن میں اشتراک عمل پر مبنی تعلقات اور بنیادی سہولیات کی رابطہ کاری بھی شامل ہیں۔</li> <li>• رابطہ کاری پر مبنی جوابی اقدامات میں شامل اداروں اور افراد کے فرائض اور ذمہ داریاں۔</li> <li>• نوع عمر بچیاں کی ضروریات کے مطابق معیارات۔</li> <li>• شریک اداروں کی طرف سے رابطہ کاری کے لیے وسائل کی فراہمی کا عہد۔</li> <li>• وسائل کے عمدہ استعمال کے لیے غیر ضروری دہری بنیادی سہولیات سے گریز۔</li> <li>• تمام اہم فریقوں کی شمولیت۔<sup>8</sup></li> <li>• اس کارروائی کے لیڈر اور میاصل اطلاع دہنہ کی حیثیت سے متاثرہ، مقابلہ کرنے والوں اور ان کے نمائندوں کا کردار جس سے ان کے لیے کوئی خطہ دپیدانہ ہو۔</li> <li>• کم نمائندگی والے یا محروم طبقات کی شمولیت۔</li> <li>• کمیوٹی کی سرکردہ شخصیات کی نشاندہی، ان کی سرگرمیوں میں معاونت اور استحکام۔</li> <li>• خواتین اور لاڑکیوں پر تشدد کے حوالے سے کمیوٹی میں آگاہی کافروں اور بنیادی سہولیات کی دستیابی۔</li> </ul>
3.2 رابطہ کاری کے سلسلے میں اداروں کے اعتساب کے معیارات	<ul style="list-style-type: none"> <li>• ایسی حکمت عملیاں اور اقدامات اپنائے جائیں جو محفوظ، موثر ہوں اور بہترین مرrodge طریقوں پر مبنی ہوں۔</li> <li>• شریک اداروں کے کردار طے کر دیے جائیں۔</li> <li>• داخلی اور بیرونی اڈوٹ کے ذریعے رابطہ کاری پر عملدرآمد میں اداروں کا اعتساب یقینی بنایا جائے۔</li> <li>• متعلقہ فریقوں کی وضع پیمانے پر شمولیت یقینی بنائی جائے۔</li> <li>• متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کی آراء کی بنیاد پر تحفظ اور بنیادی سہولیات میں درپیش رکاوٹوں اور پوری نہ ہونے والی ضرورتوں کی نشاندہی کی جائے۔</li> <li>• نظام انصاف اور پولیس کے شعبج، سماجی بنیادی سہولیات اور حفاظان صحت کے شعبج کی طرف سے جوابی اقدامات کی رابطہ کاری کی گگرانی کی جائے۔</li> <li>• نتاںج کے بارے میں جاننے اور جوابی اقدامات میں بہتری لانے کے لیے مقدمات پر ہونے والی مزید کارروائی پر نظر رکھی جائے (اس سلسلے میں امورات کا جائزہ بھی لیا جائے تاکہ مستقبل میں قتل کے خطرات کو کم کیا جاسکے)۔</li> <li>• اداروں کے درمیان معلومات کے تبادلے اور سٹم کے ذریعے متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کے حالات میں بہتری پر نظر رکھنے میں مدد دینے کے لیے انتراجنمنی ٹریننگ سٹم انسٹیلیشن دیئے جائیں۔</li> <li>• شریک اداروں کے عملہ اور رضاکاروں کے لیے ضابط اخلاق بناۓ جائیں اور ان پر عملدرآمد کیا جائے۔</li> </ul>
3.3 اعدادو شمار کے اندر اراج اور رپورٹنگ کے سسٹمز	<ul style="list-style-type: none"> <li>• تمام تر اندر اراج اور رپورٹنگ کے لیے مشترکہ اصطلاحات پر اتفاق کیا جائے۔</li> <li>• ہر ادارے کے لیے ضروری ترار دیا جائے کہ وہ نگرانی اور جائز پر کھکے اعدادو شمار مرتب کرے۔</li> <li>• ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کے اندر اراج سے پہلے متاثرہ اور مقابلہ کرنے والوں کی رضامندی حاصل کی جائے۔</li> </ul>

- ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کے حصول، اندر اچ اور رپورٹنگ کے وقت متأثرہ اور مقابلہ کرنے والوں کی رازداری اور پر دہاری کا خیال رکھا جائے۔
- ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات تک صرف ایسے افراد اور اداروں کو رسائی کی اجازت دی جائے جنہیں واقعی اس کی ضرورت ہو۔
- ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کو محفوظ رکھا جائے۔
- نگرانی جانچ پر کھل کے سلسلے میں بے نای ڈیٹا استعمال کیا جائے۔

#### ضروری اقدامات: 4. رابط کاری پر مبنی جوابی اقدامات کے لیے باہمی شمولیت پر منطبق

رابطہ کاری پر مبنی جوابی اقدامات میں تشدد کا سامنا کرنے والی خواتین اور لڑکیوں کے ہر طرح کے تجربات اور ضروریات کو ہر صورت مدد نظر رکھا جائے اور ان کی روشنی میں رابطہ کاری پر مبنی جوابی اقدامات وضع کیے جائیں اور ان کی نگرانی کی جائے اور ان سرگرمیوں میں متأثرہ اور مقابلہ کرنے والوں کی شمولیت کی حوصلہ افرائی کی جائے۔

مرکزی عناصر	رہنمایاں
<ul style="list-style-type: none"> <li>• پالیسی سازی اور رابطہ کاری کی تمام سطحیوں پر اس بات کو اچھی طرح سمجھا جائے کہ خواتین اور نوجوان پیشی وں پر تشدد مختلف کمیونٹی پر اور مختلف طریقوں سے کس طرح اثر دکھاتا ہے (خاص طور پر ان خواتین اور لڑکیوں پر جنہیں کئی طرح کے امتیاز کا سامنا کرنا پڑتا ہے)۔</li> <li>• محروم اور کمزور طبقات کی نشاندہی کے لیے نقشبندی کی جائے اور معلوماتی ماؤل تیار کی جائیں۔</li> <li>• پالیسی سازی اور رابطہ کاری کے تمام مرحلے (منصوبہ بندی، پالیسی سازی، عملدرآمد، نگرانی اور جانچ پر کھ) میں کمزور اور محروم طبقات کو نمائندگی دی جائے۔</li> <li>• یقینی بنائیں کہ نوجوان خواتین اور لڑکیوں کی بات پوری توجہ سے سی جائے اور انہیں درپیش خطرات کو خاص طور پر مدد نظر رکھا جائے۔</li> <li>• مختلف طبقات کے ساتھ پیش آنے والے مسائل کو سامنے رکھتے ہوئے حکمت عملیوں کو ان کے مطابق ڈھالا جائے۔</li> <li>• متأثرہ مقابلہ کرنے والوں کی شمولیت سے پیدا ہونے والے مکانہ خطرات کو سمجھ کر ان کا زوال کیا جائے۔</li> <li>• مخصوص طبقات کو درپیش خطرات کی نشاندہی کے لیے ڈیٹا کا تجزیہ کیا جائے۔</li> <li>• درست مفروضوں اور طریقہ ہائے کار کی تیاری یقینی بنانے کے لیے نادانستہ اثرات کی نشاندہی کے طریقے اپنائے جائیں۔</li> </ul>	4.1 شمولیت کے نظام

#### ضروری اقدامات: 5. رابطہ کاری پر مبنی جوابی اقدامات میں پالیسی سازوں اور دیگر فیملہ سازوں کی استعداد بہتر بنانے میں معاونت

رابطہ کاری کی موثر کوششیں یقینی بنانے کے لیے اداروں، تنظیموں اور ان کے عملہ کو معاونت اور تربیت کی ضرورت پڑے گی۔ مشترکہ یا مختلف شعبوں کی تربیتی سرگرمیاں اس سلسلے میں موثر ثابت ہو سکتی ہیں جن کے ذریعے مختلف شعبوں کے پیشہ و راستہ ماہرین کو خواتین پر تشدد کے حوالے سے مشترکہ فہم پیدا کرنے میں مدد دی جائے اور انہیں موثر جوابی اقدامات کے بارے میں عصری شواہد تک رسائی دی جائے۔

مرکزی عناصر	رہنمایاں
<ul style="list-style-type: none"> <li>• تلقینی و مالی استحقاق، پروگرام کی معیاری سرگرمیوں اور افزائش کے لیے وسائل اور رہنمائی مہیا کی جائے۔</li> <li>• قومی اور علاقلائی پالیسی سازوں کو خواتین اور لڑکیوں پر تشدد کے حوالے سے رابطہ کاری پر مبنی اقدام پر تربیت فراہم کی جائے۔</li> <li>• استعداد میں بہتری کی دیگر جاری سرگرمیوں کے ساتھ رابطہ کاری پر استعداد میں بہتری کو بھی شامل کیا جائے اور مختلف شعبوں کو ساتھ ملایا جائے۔</li> </ul>	5.1 استعداد کاری
<ul style="list-style-type: none"> <li>• بہجان ممکن ہو، سسٹمز کے تمام کرداروں اور بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں کی تربیتی سرگرمیوں کی تکمیل اور انعام دہی میں متأثرہ مقابلہ کرنے والوں کے نمائندوں کو قائدانہ کردار دیا جائے۔</li> <li>• خواتین اور لڑکیوں پر تشدد کے حوالے سے عام فہمی، عام تعریفات اور متأثرہ مقابلہ کرنے والوں کا تحفظ بہتر بنانے میں ہر شعبے کے کردار پر بنیادی تربیت دی جائے۔</li> <li>• موثر رابطہ کاری کے طریقے سکھائے جائیں۔</li> <li>• تربیتی سرگرمیاں باقاعدگی سے اور جاری بنیاد پر کرائی جائیں اور یقینی بنایا جائے کہ نئے علوم اور بہترین مروجہ طریقوں کو خواتین اور لڑکیوں پر تشدد کے جوابی اقدامات میں شامل کیا جائے۔</li> </ul>	5.2 کشیر شعبہ جاتی تربیتی معیارات اور مختلف شعبوں کی تربیتی سرگرمیاں

## ضروری اقدامات: 6. قوی اور مقامی سطح پر رابطہ کاری کی گگرانی اور جانچ پر کھ

نگرانی اور جانچ پر کھ سے یہ سمجھتے اور سیکھنے کے موقع پیدا ہوتے ہیں کہ رابطہ کار پر مبنی سٹیمز کس طرح کام کر رہے ہیں۔ نگرانی اور جانچ پر کھ سے حاصل ہونے والی معلومات کے تبادلے سے رابطہ کاری پر مبنی جوابی اقدامات کو بہتر بنانے اور متعلقہ طریقوں کو بہتری سے متعلق فیصلوں میں شریک بننے اور فیصلے کرنے کا موقع ملتا ہے۔

مرکزی عناصر	رہنمای اصول
6.1 قوی اور مقامی سطح پر نگرانی اور جانچ پر کھ کے معیارات	<ul style="list-style-type: none"> <li>• قلیل، درمیانی اور طویل مدت کے لیے حقیقت پسندانہ مقاصد طے کیے جائیں۔</li> <li>• رابطہ کاری کی افادیت کے بارے میں مقدار اور معیار پر مبنی اشارے استعمال کیے جائیں</li> <li>• مقاصد کے حصوں کی پیمائش کے لیے سٹیمز و ضعف کیے جائیں۔</li> <li>• جہاں ممکن ہو، پیمائش کے سٹیمز میں بنیادی معلومات (Baseline Data) کو شامل کیا جائے۔</li> <li>• رابطہ کاری پر مبنی جوابی اقدام کے نتائج کا تجزیہ کیا جائے۔</li> <li>• کامیاب رابطہ کاری اور مسائل حل کرنے کے مکمل طریقوں میں درپیش رکاوٹوں کی نشاندہی کی جائے۔</li> <li>• ان سرگرمیوں سے حاصل ہونے والے تجربات کو مستقبل کی پالیسیوں اور طریقوں میں شامل کیا جائے۔</li> </ul>
6.2 نگرانی اور جانچ پر کھ سے حاصل ہونے والی معلومات اور حمده طریقوں کا تبادلہ اور رپورٹنگ	<ul style="list-style-type: none"> <li>• بہترین طریقوں اور سرگرمیوں سے حاصل ہونے والے تجربات کی نشاندہی کی جائے۔</li> <li>• مسائل اور ان کے مکمل حل کے طریقوں کی نشاندہی کی جائے۔</li> <li>• قوی ایجادی میں مقامی سطح پر نگرانی اور جانچ پر کھ سے حاصل ہونے والی معلومات سے استفادہ کیا جائے۔</li> </ul>
6.3 رازداری برقرار رکھتے ہوئے اور خطرات کو کم سے کم رکھتے ہوئے شفافیت	<ul style="list-style-type: none"> <li>• رہنمای اصولوں، معیارات اور پالیسیوں کی وسیع پیمائش پر دستیابی پتیں بنائی جائے۔</li> <li>• رہنمای اصولوں، معیارات اور پالیسیوں میں عام فہم زبان استعمال کی جائے۔</li> <li>• رہنمای اصول، معیارات اور پالیسیاں کیونٹی میں بولی جانے والی تمام زبانوں میں تیار کیے جائیں۔</li> <li>• رابطہ کاری کی کارروائی کی نگرانی اور جانچ پر کھ کے نتائج عوام کے لیے دستیاب ہوں۔</li> <li>• محروم اور کمزور طبقات پر رابطہ کاری کے اثرات کے بارے میں حاصل ہونے والی معلومات اس طرح دستیاب ہوں کہ تمام طبقات ان تک رسائی حاصل کر سکیں۔</li> <li>• باقاعدگی سے شائع ہونے والی رپورٹوں میں مسئلے کی وسعت کی نشاندہی کی جائے: مثلاً متاثرہ اور مقابلہ کرنے والوں کے لیے بنیادی سہولیات کی دستیابی، متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کی طرف سے بنیادی سہولیات کا استعمال، مجرموں کا اعتساب کس طرح کیا گیا۔</li> </ul>

## مقامی سطح پر بنیادی سہولیات کی رابطہ کاری اور رابطہ کاری کے نظم و نسق کے رہنماءصول

### ضروری اقدامات: 1. مقامی سطح پر رابطہ کاری اور نظم و نسق کی رابطہ کاری کے لیے باضابطہ ڈھانچہ کا قیام

مقامی سطح پر رابطہ کاری اور رابطہ کاری کے نظم و نسق کے باضابطہ ڈھانچے مقامی اداروں اور تنظیموں کی شمولیت میں مدد دیتے ہیں اور ان کی بدولت ایسے مضبوط نظام وجود میں آتے ہیں جنہیں مختلف فرقیں اور کمیونٹی پوری طرح سمجھ سکتے ہیں اور جوان کے سامنے جوابدہ ہوتے ہیں۔

مرکزی عناصر	رہنماءصول
1.1 رابطہ کاری کے معیارات	<ul style="list-style-type: none"> <li>• باضابطہ ڈھانچوں میں ایسے معیارات کا شامل ہونا ضروری ہے جو:</li> <li>• انسانی حقوق کے میں الاقوامی معیارات کے موافق ہوں۔</li> <li>• خواتین اور لاڑکیوں کے تشدد سے آزاد رہنے کے حق پر مبنی مตاثرہ مقابله کرنے والوں کو مرکزی حیثیت دینے والی سوچ پر عمل کریں۔</li> <li>• مجرم کی جوابدہی اور احتساب کریں۔</li> </ul>

### ضروری اقدامات: 2. رابطہ کاری اور رابطہ کاری کے نظم و نسق پر عملدرآمد

مقامی سطح پر رابطہ کاری اور رابطہ کاری کے نظم و نسق پر موثر عملدرآمد میں ایک عملی منصوبہ (ایکشن پلان) سے رہنمائی لی جائے جو قومی سطح کی حکمت عملی سے ہم آہنگ ہو اور مشاورتی عمل کے ذریعے تیار کیا گیا ہو۔ سمجھوتے اور کام کرنے کے معیاری طریقے جو شریک تنظیموں کو فراہم کیے جائیں اور کمیونٹی کی رسائی میں ہوں، مقامی سطح پر رابطہ کاری کی سرگرمیوں کو موثر بنانے میں مدد دیں۔

مرکزی عناصر	رہنماءصول
2.1 عملی منصوبہ	<ul style="list-style-type: none"> <li>• مقامی سطح کے عملی منصوبہ:</li> <li>• قوانین اور پالیسیوں کے مطابق ہوں اور رابطہ کاری اور رابطہ کاری کے نظم و نسق کی قوی حکمت عملی اور معیارات سے ہم آہنگ ہوں۔</li> <li>• مقامی ضروریات اور ان پہلوؤں کی نشاندہی کریں جہاں کی پائی جاتی ہو۔</li> <li>• مشاورتی عمل کے ذریعے وضع کیے جائیں جن میں اہم متعلقہ فرقیوں، خاص طور پر متأثرہ مقابله کرنے والوں اور ان کے نمائندوں کو شامل کیا جائے۔</li> <li>• ترجیحات کا تعمین کریں۔</li> <li>• ان سرگرمیوں کا تعمین کریں جن پر عمل کیا جائے گا مثلاً ہر کام کی انجام دہی کا شیدول، اداروں کی انفرادی ذمہ داریاں، ضروری وسائل، اور پیشہ فتن کی پیمائش کے اشارے۔</li> <li>• مکانی وسائل کی نشاندہی کریں اور ان کے حصول کی کوششیں کریں۔</li> <li>• خواتین اور لاڑکیوں پر تشدد کے حوالے سے مقامی سطح پر جوابی اقدامات کرنے والے دیگر اداروں کے ساتھ روابط پیدا کریں۔</li> <li>• ان تمام متعلقہ فرقیوں کو عملی منصوبہ کے بارے میں مطلع کریں جنہیں اس کی تیاری میں شامل نہیں کیا گیا۔</li> </ul>
2.2 رابطہ کاری کے نظاموں میں اداروں کی رکنیت اور شمولیت کے سمجھوتے	<ul style="list-style-type: none"> <li>• خواتین اور لاڑکیوں پر تشدد کے حوالے سے مشترکہ فہم کی بنیاد پر رابطہ کاری نظام کا مشن اور ووژن تیار کیا جائے۔</li> <li>• رابطہ کاری نظام کی تکمیل کی جائے (جس میں نظام انصاف، سماجی بنیادی سہولیات، حفاظان صحت کے شعبوں، سول سوسائٹی بشمول محروم طبقات اور دیگر متعلقہ فرقیوں کے نمائندوں کو شامل کیا جائے۔)</li> <li>• ضروری قرار دیں کہ اداروں کے نمائندوں کو اپنے اپنے اداروں سے متعلق فیصلے کرنے کا اختیار حاصل ہو گا۔</li> <li>• نمائندوں کے فرائض اور ذمہ داریاں ملے کر دی جائیں۔</li> <li>• سربراہی اور عہدوں کی مدت سے متعلق امور ملے کر دیے جائیں۔</li> <li>• اجلاس کا شیدول طرکر دیا جائے۔</li> <li>• فیصلہ سازی کے طریقے وضع کر دیا جائے۔</li> <li>• احتساب اور شکایات کے تفعیل کے طریقے اپنائے جائیں۔</li> </ul>

<ul style="list-style-type: none"> <li>• رابطہ کاری نظام کی سرگرمیوں پر نظر ثانی کا طریقہ کار و ضعف کردیا جائے جس میں ہر کام کی تکمیل کا وقت مقرر کردیا جائے۔</li> <li>• اجتماعی تو اعد و ضعف کیے جائیں (مثال ازداری)۔</li> <li>• طے شدہ متعلقہ فریقوں کے ساتھ معلومات کے تبادلے کا عہد کیا جائے۔</li> </ul>	
<ul style="list-style-type: none"> <li>• خاندان یادگیر مقاصد کے مقابله میں متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کے تحفظ کو ترجیح دی جائے۔</li> <li>• متاثرہ اور مقابلہ کرنے والوں کو معلومات پر مبنی فیصلوں کے ذریعے شمولیت کے لیے باختیار بنایا جائے (مثال آفیسلڈ کرنے کا حق کہ کون سی بنیادی سہولیات سے رابطہ کیا جائے، آیا انصاف کی کارروائی میں حصہ لینا ہے، وغیرہ)۔</li> <li>• متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کے لیے قابلِ رسائی بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں جو جغرافیائی طور پر ان کی رسائی میں ہوں، باکلفیت ہوں، جہاں بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے دستیاب ہوں، معلومات سمجھ میں آنے والی ہوں، وغیرہ۔</li> <li>• جباری بنیاد پر خطرات کا تجزیہ اور تحفظ کی منصوبہ بندی تینی بنائی جائے۔</li> <li>• خطرہ بڑھنے کی صورت میں جوابی اقدام پر اتفاق کیا جائے۔</li> <li>• ایسے طریقے و ضعف کیا جائے جو برادرست یا والدہ پر تشدد کے متوجہ میں متاثر ہونے والے بچوں کی ضروریات کو تسلیم کریں۔</li> <li>• تینی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے تربیت یافتہ اور ماہر ہوں۔</li> <li>• منفف شعبوں کی ترتیبی سرگرمیوں کا اہتمام کیا جائے۔</li> <li>• بنیادی سہولیات کی طرف سے اور عدالتی احکامات کی خلاف ورزی پر فوری اور مناسب جوابی اقدام تینی بنایا جائے۔</li> </ul>	2.3 کیس میجنت جائزہ کی کارروائی
<ul style="list-style-type: none"> <li>• مقامی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں کی نقشہ بندی کی جائے۔</li> <li>• بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور اس کے اصولوں پر عمومی سمجھ بوجھ پیدا کی جائے۔</li> <li>• تمام شعبوں میں طے شدہ معیارات کے مطابق تربیت کرائی جائے۔</li> <li>• تیسرے فریقوں مثلاً اسکولوں وغیرہ کے ساتھ روابط استوار کیے جائیں۔</li> <li>• رازداری کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے شفاقتی تینی بنائی جائے۔</li> </ul>	2.4 رابطہ کاری نظام کے تحت کام کرنے کے مقررہ معیاری طریقے
<ul style="list-style-type: none"> <li>• کمیونٹی آگاہی کی سرگرمیوں کا انعقاد تینی بنایا جائے (مثالیٰ وی اور ریڈی یوپر فلاج عامہ کے پیغامات، سو شل میڈیا کے ذریعے پیغامات، ہورڈنگ، پرپورٹوں کی اشتاعت)۔</li> </ul>	2.5 خواتین اور لڑکیوں پر تشدد کے حوالے سے کیونٹی میں آگاہی
<ul style="list-style-type: none"> <li>• گمراہی اور جانچ پر کھ کے مقصد، دائرہ کار اور اوقات کار کا تعین کیا جائے۔</li> <li>• خواتین اور لڑکیوں پر تشدد کی صورت میں رابطہ کاری پر مبنی جوابی اقدام کی گمراہی اور جانچ پر کھ پر توجہ مرکوز کی جائے۔</li> <li>• گمراہی اور جانچ پر کھ کے قومی فریم درکے سے ہم آہنگ بنایا جائے۔</li> <li>• پیشہفت کی بیانش کے لیے بنیادی معلومات (Baseline) اور اشاریوں کا تعین کیا جائے۔</li> <li>• ادaroں کو طے شدہ اعداد و شمار کے حصول اور تبادلے کا پابند کیا جائے۔</li> <li>• گمراہی اور جانچ پر کھ کے لیے استعداد اور وسائل بڑھائے جائیں۔</li> <li>• گمراہی اور جانچ پر کھ کے عمل میں متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کو شامل کیا جائے۔</li> <li>• فنڈز پر نظر رکھی جائے۔</li> <li>• گمراہی اور جانچ پر کھ سے حاصل ہونے والی معلومات قومی یا علاتی گمراہ ادارے کو فراہم کی جائیں۔</li> <li>• اعلیٰ سطح پر پورٹنگ کی شرائط پوری کی جائیں۔</li> </ul>	2.6 گمراہی اور جانچ پر کھ

## باب 4

# معاون تحقیقاتی، اشاعتی مواد و حوالہ جات

National Policy Framework Management of Sexual Offence Matters، ڈپارٹمنٹ آف جنسی اینڈ کانٹی ٹیو شل ڈوبلپنٹ، پریموریا، جنوبی افریقہ،  
<http://www.justice.gov.za/vg/sxo/2012-draftNPF.pdf>

Programming Module on Coordinated Responses (آمدہ)۔ خواتین اور لڑکیوں پر تشدد کے خاتمه کا درچوں کل نام سنٹر، [www.endevawn-ow.org](http://www.endevawn-ow.org) (جنوری 2016)۔

خواتین کے خلاف تشدد پر کثیر شعبہ جاتی پروگرام، پر حکومت بگلہ دیش اور حکومت ڈنمارک کے اشتراک سے وزارت امور خواتین و اطفال کے تحت عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔  
<http://www.mspvaw.bd>

”ڈولو تھہ مڈل“ (Duluth Model) سوچ بچار کا ایک ارتقا پذیر طریقہ ہے جو اس بات کا جائزہ لیتا ہے کہ کیوں نئی گھریلو تشدد کے خاتمه کے لیے کس طرح مل کر کام کرتی ہے۔ 1980 کی دہائی کے اوائل سے شمالی منی سوٹھی کی ایک چھوٹی سی کیوں نئی ”ڈولو تھہ“ مارنے والوں کا اختساب کرنے اور متاثرین کو محفوظ رکھنے کے بعدت آمیز طریقے متعارف کرتی چلی آرہی ہے۔  
<http://www..theduluthmodel.org>



